38750 ـ ماہواری سے کچھ یوم قبل خشك سرخ لوتھڑا آنا

سوال

میرا حیض کے متعلق ایك مسئلہ ہے، وہ یہ کہ پہلے تین یوم بعض اوقات چھوٹا سا سرخ ٹکڑا آتا ہے، اور بعض اوقات ہلکا سرخ اور اس کے بعد گاڑھا خون درد کے ساتھ چار یوم تك آتا ہے اور پھر دو یوم تك ہلکے سرخ رنگ کی تاریں سی آتی ہیں.
سوال یہ ہے پہلے اور آخري ایام میں روزے اور نمازوں کا حکم کیا ہے ؟
گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب ضرور دیں کیونکہ مجھے علم نہیں کہ میری عبادت کیسے ہے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کو جو گاڑھا اور درد کے ساتھ چار یوم خون آتا ہے وہ تو بلا شك و شبہ حیض ہے، اور ماہواری سے قبل سرخ اور گدلا مادہ آنے میں کچھ تفصیل طلب ہے:

اگر تو وہ خون کے متصل ہے تو یہ حیض میں شمار ہوگا، اس میں روزہ رکھنا اور نماز ادا کرنا صحیح نہیں.

اور اگر خون سے منفصل ہے تو یہ حیض نہیں.

اسی طرح دو روز ہلکے سرخ رنگ کی تاریں اگر تو طہر سے قبل آتی ہیں تو یہ حیض کا حصہ ہے، اور اگر طہر کے بعد آیا ہے تو یہ کچھ نہیں اور اس کا حکم استحاضہ کا حکم ہو گا، جو روزہ اور نماز میں مانع نہیں، لیکن ہر نماز کے وقت آپ کو وضوء کرنا ہوگا.

طہر دو میں سے ایك علامت کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے: سفید اور شفاف پانی کا آنا، یا پھر جگہ بالکل خشك ہو جائے کہ اگر روئی وغیرہ رکھی جائے تو وہ بالکل صاف نکلے اور اس میں خون یا زردی یا گدلا پن کا نشان نہ ہو.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ماہواری سے قبل مجھے پانچ روز تك گدلے رنگ کا پانی سا آتا ہے، اور اس کے بعد حیض کا طبعی خون آتا جو آٹھ روز تك رہتا ہے، میں پہلے پانچ روز نماز پڑھتی ہوں، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ: کیا مجھ پر ان پانچ ایام کے روزے

اور نمازیں فرض ہیں یا نہیں ؟ مجھے معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اگر تو پہلے پانچ روز گدلا پانی خون سے علیحدہ اور منفصل ہوتا ہے تو یہ حیض نہیں، آپ ان ایام میں نمازیں بھی ادا کریں گی اور روزے بھی رکھیں اور ہر نماز کے لیے وضوء کرنا ہوگا؛ کیونکہ یہ پیشاب کے حکم میں ہے، نہ کہ حیض کا حکم، یہ نماز اور روزہ میں مانع نہیں، لیکن استحاضہ کے خون کی طرح ہر نماز کے لیے وضوء واجب ہے حتی کہ یہ ختم ہو جائے.

لیکن اگر یہ پانچ یوم حیض کے خون کے ساتھ متصل ہوں تو یہ حیض میں شمار ہوگا، اور آپ اس میں نماز اور روزہ ترك کرینگی.

اور اسی طرح اگر حیض سے طہر کے بعد یہ گدلا یا زرد پانی آئے تو یہ حیض شمار نہیں ہوگا، بلکہ اس کا حکم استحاضہ کا حکم ہے، آپ کو ہر نماز کے وقت استنجاء کر کے وضوء کر کے نماز ادا کرنا ہوگی، اور روزہ بھی رکھنا ہوگا، اور یہ حیض شمار نہیں کیا جائیگا، اور آپ خاوند کے لیے بھی حلال ہونگی.

کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا قول ہے:

" ہم طہر کے بعد گدلا اور زرد پانی کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں "

اسے امام بخاری نے صحیح بخاری میں روایت کیا ہے، اور ابو داود نے سنن ابو داود میں، اور یہ الفاظ ابو داود کے ہیں. انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی ابن باز (10 / 107).

واللہ اعلم .